تعارف و تبصرۂ کتب

ادارہ

مولانا محمد علی اور ان کی صحافت | مصنف۔ ڈاکٹر ابو سلمان شاہجہانپوری۔ صفحات ۲۰۰۔ قیمت ۶۰ روپے
کتابت و طباعت دیدہ زیب۔ ناشر۔ ادارہ تصنیف و تحقیق پاکستان۔ کراچی نمبر ۳۳۔
ملنے کا پتہ۔ مکتبہ شاہد۔ علی گڑھ کالونی کراچی ۴۱

رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر نہ صرف تاریخ ساز شخصیت بلکہ برصغیر کی ایک مستقل تحریک اور زندہ جاوید تاریخ تھے۔ صحافت سے آپ کو فطری لگاؤ تھا۔ چنانچہ آپ اپنے زمانہ طالب علمی ہی سے علی گڑھ منتھلی میگزین میں نظمیں اور مضامین وغیرہ دیا کرتے تھے۔ آپ نے کلکتہ سے ہفت روزہ کامریڈ جاری کیا۔ یہ وہ رسالہ تھا جس نے برصغیر کے مسلمانوں میں تحریک آزادی اور سیاسی شعور کی روح پھونک دی اور بہت جلد ملک و بیرون ملک اتنا مقبول ہوا کہ اس کی تعداد اشاعت لاکھوں تک پہنچ گئی۔ دیار فرنگ میں بھی اس کا شدت سے انتظار کیا جانے لگا۔ یہاں تک کہ حکومت کے نامور ارباب اختیار اس کی فائلیں اپنے پاس رکھنے لگے۔ ہفت روز کامریڈ کلکتہ سے دہلی منتقل ہوا تو ضرورت وقت اور بتقاضائے حالات مولانا نے اردو روزنامہ ہمدرد کے اجراء کا فیصلہ کیا۔

۲۳ فروری ۱۹۱۳ء کو پہلا شمارہ منصۂ شہود پر آیا۔ پھر جون ۱۹۱۵ء میں اس کا پہلا دور ختم ہوا۔ پھر ۹ نومبر ۱۹۲۴ء سے ۲۰ مئی ۱۹۲۸ء تک اس کا دور ثانی کہلاتا ہے۔ اس کے بعد اس کی نگرانی مولانا عبد الماجد دریابادی کے سپرد کر دی گئی۔

زیر تبصرہ کتاب جناب ابو سلمان صاحب شاہجہانپوری کی تصنیف ہے (مولانا محمد علی جوہر ان کی محبوب شخصیت ہیں۔ وہ عرصہ سے آپ کے متعلق کام کر رہے ہیں) جس میں بقول مصنف اس کے حصہ اول میں مرحوم کے اخبارات "ہمدرد اور کامریڈ" کی تاریخ و خصائص اور خدمات کا تعارف اور ان کے اداروں کے افراد علم و عمل کے بارے میں ضروری معلومات ہیں۔ اور حصہ دوم میں ہمدرد اور کامریڈ کے مقالات افتتاحیہ اور ہمدرد کے مشمولات کے اشاریے ہیں۔

ندرت موضوع کے لحاظ سے جناب شاہجہانپوری پہلے شخص ہیں جنہوں نے اس موضوع پر تحقیق کی۔ مولانا جوہر کو سمجھنے کے لئے ایک بہترین معاون کے ساتھ ساتھ زیر نظر کتاب مدیران و ایڈیٹران جرائد و مجلات کے لئے بھی از حد مفید ہے

(م۔ ا۔ ف)

ماهي النصرانية (عربی) | از مولانا محمد تقی عثمانی۔ تعریب مولانا نور عالم الامینی۔ صفحات ۲۶۴۔
کتابت ٹائپ۔ قیمت ۴۵ روپے۔ ملنے کا پتہ۔ مکتبہ دار العلوم کراچی۔